

دلرباء انداز میں بیان ہوئے ہیں جن سے قاری پر شراری کی کیفیت طاری ہوتی ہے میرے خیال میں یہ پشتون نظم میں مکمل سیرت النبی کا مجموعہ ہے جس کا سہرا محترم سراج الاسلام صاحب کے سر ہے اور اس مجموعہ کی اشاعت کی سعادت افاضیل بالا ضلع نوشہرہ کے انتہائی بزرگ و محترم شخصیت مولانا رحیم اللہ باچا صاحب مدظلہ اور ان کے برادر محترم مولانا حافظ ثار اللہ باچا صاحب نے حاصل کی۔ اللہ تعالیٰ ان حضرات کو اس بہترین کاوش پر اجر جزیل سے نوازے۔ ہمارے استاذ العلماء شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر سید شیر شاہ صاحب مدنی مدظلہ کی مختصر مگر جامع تقریظ اس کی ثناء و تحفہ کی دلیل ہے۔ چنانچہ تحریر فرماتے ہیں۔

”محترم سراج صاحب نے سردار دو جہان زینت کون و مکاں رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت باسعادت سے لے کر وفات تک آپ کی حیات طیبہ کے تمام جوہری واقعات اور زرین حقائق موبوط انداز میں ترتیب وار مسلک شعر میں اپنی مادری زبان میں پشتون نسل کے لئے پروتے ہیں“

کتاب: الفقہ والفقہاء مرتب: مولانا قاضی حافظ محمد نسیم صاحب کلاچوی
ضخامت: ۱۳۳ صفحات قیمت: ۸۰ روپے
ملنے کا پتہ: مدرسہ عربیہ خیم المدارس کلاچی، ڈیرہ اسماعیل خان

زیر تبصرہ کتاب میں مخدوم العلماء حضرت مولانا قاضی عبدالکریم صاحب مدظلہ کے فرزند مولانا قاضی محمد نسیم صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ نے فقہ اور فقہاء کے متعلق مختصر مگر جامع اور مفید معلومات یکجا کئے ہیں جس سے علماء و طلبہ یکساں طور پر استفادہ کر سکتے ہیں۔ ابتداء میں فقہ کی لغوی اور شرعی تعریف اس کی تعریف کے متعلق مختلف اجلہ علماء و فقہاء کی آراء اور ان کے اقوال اس علم کا موضوع اور غرض و غایہ علاوہ ازیں اس کی شرف و فضیلت پر سیر حاصل بحث موجود ہے اس کے بعد فقہاء سبعہ اور دیگر متقدمین و متاخرین جلیل القدر فقہاء کا تذکرہ ہے اس ضمن میں بعض دیگر مفید اور معلومات افزاء نکات بھی ہیں جس سے کتاب کی اہمیت اور افادیت میں مزید اضافہ ہوا ہے۔

بطور تقریظ حضرت مولانا قاضی عبدالکریم صاحب مدظلہ کے پانچ صفحات پر مشتمل کلمات بابرکات ہیں، جو کہ حرز جان بنانے کے قابل ہیں اور آپ کے قیمتی اور پر مغز نصائح اس پر فتن دور میں واقعی قابل توجہ ہیں۔ کتاب معنوی حسن و خوبی کے ساتھ ظاہری طور پر بھی جاذب نظر ہے ادارہ حضرت مولانا قاضی عبدالکریم صاحب مدظلہ اور صاحبزادہ محترم مولانا قاضی عبداللیم صاحب سابق مدرس و نائب مفتی دارالعلوم حقانیہ کو مولانا محمد نسیم صاحب کے اس نقش اول پر ہدیہ بتریک پیش کرتا ہے اور دعا گو ہیں کہ ان کی سالانہ آس کی بہترین تصنیف و تالیف مستقبل کے لئے پیش خیمہ ہو۔